خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 6 مئی 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

بروز بدھ 2 ستمبر 2015 کے اجلاس کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ میں غیر رجسٹرڈ سکولوں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*2753: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ پنجاب میں غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ کیا ہے؟

(ب) صوبہ پنجاب میں حکومت نے جنوری تا مارچ 2012 کے دوران کل کتنے غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کو سیل کیا اور جرمانے کئے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب میں جنوری تا مارچ 2012 کے دوران کل 1000 غیر رجسٹرڈ سکول تھے ان میں سے 01 سکول کو سیل کیا گیا اور 16 سکولوں کو جرمانے کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اپریل 2014)

لاہور: گورنمنٹ کمپری ہینسو ہائر سیکنڈری سکول کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*1984: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ کمپری ہینسو ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے نیز کتنے رقبہ پر عمارت اور کتنا رقبہ بطور گراؤنڈ استعمال کیا جاتا ہے؟

(ب) متذکرہ سکول میں کل کتنے اساتذہ ہیں؟

(ج) متذکرہ سکول میں آرٹس اور سائنس کے کل کتنے اساتذہ ہیں آرٹس اور سائنس ٹیچر کی الگ

الگ تعداد مع ان کا نام، عہدہ، گریڈ کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کمپری ہینسو ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ لاہور کا کل رقبہ 18 کنال 5 مرلہ ہے۔
14 کنال 5 مرلہ پر سکول کی عمارت واقع ہے جبکہ 4 کنال بطور گراؤنڈ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔
(ب) متذکرہ سکول میں اساتذہ کی کل تعداد 73 ہے
(ج) متذکرہ سکول میں کل 73 اساتذہ ہیں جن میں سے 15 اساتذہ سائنس اور 58 اساتذہ آرٹس کے ہیں ان کے نام عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2015)

لاہور: گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول میں اساتذہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1985: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ لاہور میں اساتذہ کی کل کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں نیز کتنی اسامیاں خالی ہیں-یہ کب تک پر کر دی جائیں گی؟
(ب) متذکرہ سکول میں کون کونسی Missing facilities ہیں نیز ان کی کمی کو کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ لاہور میں اساتذہ کی کل منظور شدہ اسامیاں 83 ہیں اور ان میں سے 10 اسامیاں خالی ہیں جبکہ 73 اساتذہ کام کر رہے ہیں۔ خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

خالی اسامیوں کی تفصیل	عہدہ
2 سبجیکٹ سپیشلسٹ	SS
4 ایس ایس ٹیز	SST

4ای ایس ٹیز EST

درجہ بالا اسامیوں کے پر کرنے کے حوالے سے گزارش ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب اور الیکشن کمیشن کی جانب سے تبادلہ جات پر پابندی عائد ہے۔ تبادلہ جات پر پابندی ختم ہونے پر خالی اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔ مزید برآں محکمہ کی سطح پر ایجوکیٹرز کی بھرتی کے لیے پراسس شروع کر دیا گیا ہے اور بھرتی مکمل ہونے پر مذکورہ خالی اسامیاں پر ہو جائیں گی۔

(ب) متذکرہ سکول میں اس وقت کوئی بھی مسنگ فسلیٹیز نہ ہیں اور تمام بنیادی ضروریات یعنی بجلی ،پانی، گیس، چار دیواری اور بلڈنگ موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2015)

لاہور: ڈی ای او کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2942: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈی ای او کی لاہور میں کتنی پوسٹیں ہیں، یہ کس کس گریڈ کی ہیں اور ان پر تعیناتی کے لئے کیا Criteria ہے؟

(ب) اس وقت ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل نیز ان کی تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں بھی فراہم کریں؟

(ج) کیا ان کی تعلیمی اسناد کی تصدیق کبھی محکمہ نے کروائی ہے تو کب، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا ان کی کارکردگی سے حکومت مطمئن ہے اگر ان کی کارکردگی سے مطمئن نہ ہے تو پھر ان کو یہاں سے ان پوسٹوں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں ڈی ای او کی 07 پوسٹیں ہیں جن میں سے چھ پوسٹیں جنرل کیڈر کی ہیں جبکہ ایک پوسٹ ڈی۔ای۔او (ایجوکیشن) ایکس ایم سی ایل کیڈر کی ہے۔ یہ گریڈ 19 کی پوسٹیں ہیں اور ان

پر تقرری سیکرٹری سکولزایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کرتا ہے۔DEOs کی تعیناتی محکمہ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی قائم کردہ سرچ کمیٹی کے ذریعے ہوتی ہے اور محکمہ کے سینئر افسران انتظامی تجربہ کے حامل امیدواروں کو باقاعدہ انٹرویو کے ذریعے DEO کی پوسٹ پر تعینات کرتے ہیں سرچ کمیٹی کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت ان اسامیوں پر کام کرنے والے افسران کے نام، عہدہ، تجربہ کی تفصیل اور تعلیمی اسناد کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) ماضی میں ضرورت نہ ہونے کے سبب اسناد کی تصدیق نہ کروائی گئی۔تاہم اب تمام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ اپنی تعلیمی اسناد کی تصدیق کروا کے ان کی کاپیاں فوراً مہیا کریں تاکہ اُنھیں انکے ذاتی ریکارڈ کا حصہ بنایا جاسکے۔

(د) حکومت صوبے کی سطح پر تمام اضلاع سے تعلیمی اموراور اصطلاحات پر عمل درآمد کروانے کے لیے بدستور رابطے میں رہتی ہے۔ڈی۔ای۔او ایک اہم اور ذمہ دار ضلعی آفیسر ہوتا ہے۔اگر کسی DEO کی طرف سے دفتری اور انتظامی امور کے حوالے سے کوئی کوتاہی سامنے آئے تو اُس DEO کو اُسکی پوسٹ سے ٹرانسفر کر دیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2014)</u>

<u>ضلع لاہور: بوائزو گرلز سکولوں کو ضم کرنے کی تفصیلات</u>

*3043: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں حکومت پنجاب نے بوائزو گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکول کو Merge کر دیا ہے،ان سکولوں میں کتنے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں کل کتنے بوائزو گرلز سکولوں کو Merge کیا گیا، سکول کا نام اور ٹاؤن نام تفصیل سے بیان کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لاہور میں جن بوائزو گرلز پرائمری، مڈل وہائی سکولوں کو دوسرے سکولوں میں Merge کیا گیا ان کی بلڈنگ خالی پڑی ہے یا ان کی بلڈنگ پر بااثر لوگوں نے قبضہ کر لیا ہے اگر خالی پڑی ہے تو مذکورہ بلڈنگ کو کس مقصد کے لئے استعمال کیا جارہا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولوں میں طلباء اور طالبات کے ساتھ ساتھ میل اور فیمیل ٹیچر اکٹھے ہی پڑھا رہے ہیں، جس سے بچیوں کی انرولمنٹ میں خاص کمی ہو رہی ہے؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب میں ہے تو حکومت بوائز اور گرلز سکولوں کو علیٰحدہ علیٰحدہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ ضلع لاہور میں 07 مسجد مکتب، 02 گرلز پرائمری، 12 بوائز پرائمری اور 01 بوائز مڈل سکول کو Merge کیا گیا ہے ان میں سے سٹی ڈسٹرکٹ کا صرف ایک سکول ہے۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کوٹ لکھپت کو سٹی ڈسٹرکٹ ہائی سکول پنڈی راجپوتاں میں Merge کیا گیا ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں 20 بوائز اور 02 گرلز سکولوں کو Merge کیا گیا ہے۔ ان کی لسٹ Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) درست نہ ہے۔ ضلع لاہور میں جن سکولوں کو Merge کیا گیا ہے۔ وہ مسجد مکتب سکیم کے تحت مساجد میں قائم کیے گئے تھے جو بعد ازاں متعلقہ مساجد انتظامیہ کے حوالے کر دیے گئے ہیں اس طرح بلڈنگ خالی ہونے یا ان پر بااثر لوگوں کے قبضے کا جواز نہیں بنتا۔

(د) باور کرایا جاتا ہے کہ پرائمری لیول تک بعض سکولوں میں طلباء و طالبات ایک ساتھ تعلیم حاصل کر رہے ہیں لیکن مڈل لیول میں گرلز سکولوں میں صرف طالبات اور بوائز سکولوں میں صرف طلباء پڑھتے ہیں جبکہ گرلز سکولوں میں صرف فی میل ٹیچرز پڑھاتی ہیں تاہم چند بوائز مڈل سکولوں میں کچھ فی میل ٹیچرز بھی پڑھا رہی ہیں چونکہ مڈل لیول پر گرلز سکولوں میں صرف فی میل ٹیچرز ہی پڑھاتی ہیں لہذا اس سے بچیوں کی تعداد میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(ہ) بوائز اور گرلز سکولوں کی مرجنگ کے معاملے پر حکومت نے باقاعدہ ایک پالیسی واضع کر رکھی ہے قانون میں کسی بھی بااثر شخص کو سکول پر قبضہ کرنے کی اجازت نہ ہے۔ اور اس ضمن میں حکومت نے

سخت ہدایات جاری کرر کھی ہیں۔ چونکہ پرائمری لیول کے بچے چھوٹے ہوتے ہیں لہذا وہاں فی میل ٹیچرز پڑھا سکتی ہیں۔ ان سکولوں کو حکومت علیحدہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی

(تاریخ وصولی جواب 3 مئی 2016)

ضلع سرگودھا: سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3224: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں بچوں اور بچیوں کے سکولز کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان میں سے کتنے سکولز ایسے ہیں جن کی چار دیواری موجود نہیں ہے؟

(ج) ان میں سے کتنے سکولز ایسے ہیں جن کی عمارت انتہائی خراب حالت میں ہے، باتھ روم اور فرنیچر موجود نہیں ہیں؟

(د) کیا حکومت اسکولز کی حالت بہتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھا میں بچوں اور بچیوں کے سکولز کی کل تعداد 2040 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول	بوائز	گرلز
پرائمری	747	207
ایلیمنٹری	159	607
ہائی	130	145
ہائیر سیکنڈری	22	23
ٹوٹل	1058 +	982 = 2040

(ب) ضلع سرگودھا میں 200 سکولوں کی چار دیواری نہ ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول بوائز گرلز میزان

پرائمری	167	20	187
ایلیمنٹری	11	--	11
ٹوٹل	180	20	200

(ج) ضلع سرگودھا میں 163 سکولوں کی عمارت خراب ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول	بوائز	گرلز	میزان
پرائمری	106	28	134
ایلیمنٹری	17	01	18
ہائی	07	04	11
ٹوٹل	130	33	163

ضلع سرگودھا میں 10 سکولوں میں باتھ روم نہ ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول	بوائز	گرلز	میزان
پرائمری	07	03	10

#ضلع سرگودھا میں 515 سکولوں میں فرنیچر موجود نہ ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول	بوائز	گرلز	میزان
پرائمری	409	20	429
ایلیمنٹری	83	03	86
ٹوٹل	492	23	515

(د) حکومت اس سکولز کی حالت بہتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو آئندہ مالی سال 15-2014 میں کام مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2014)

ضلع سرگودھا: سکولوں میں اساتذہ کی خالی اسامیاں ودیگر تفصیلات

*3231: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں بچوں اور بچیوں کے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی کتنی تعداد ہے؟

(ب)ان تمام سکولوں میں اس وقت کتنے اساتذہ موجود ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج)ان تمام سکولوں کے پچھلے تین سالوں کے نتائج کی شرح کیا تھی؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھا میں بچوں اور بچیوں کے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد 2040 ہے۔

(ب)ان تمام سکولوں میں اس وقت 3203 اساتذہ موجود ہیں اور 1834 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج)تین سالوں کے نتائج کی شرح کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

ضلع لاہور: پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن و دیگر تفصیلات

*3291: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ تعلیم نے پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کا کیا طریق کار اپنا رکھا ہے؟

(ب) پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کے لئے کن شرائط پر پورا اترنا ہوتا ہے نیز شرائط کے طریق کار اس کی سالانہ یا ماہانہ کتنی فیس مقرر کی ہوئی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبہ کے پرائیویٹ سکولوں کو پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز (پروموشن ریگولیشن) رولز 1984 کے تحت رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔ جس میں Schedule-I فارم A (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کے مطابق سکول رجسٹریشن کرواتے وقت سربراہ ادارہ سکول میں موجود تمام معلومات بلڈنگ، کمروں کی تعداد اور فیسوں کے متعلق اور سکول میں موجود دوسری سہولیات کے بارے میں بتاتا ہے۔

(ب) پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کرنے سے پہلے ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کی طرف سے نوٹیفائیڈ آفیسران کی کمیٹی سکول کا معائنہ کرتی ہے۔ انسپکشن کمیٹی سکول کے لیول کو مدنظر رکھتے ہوئے سکول میں موجود بچوں کی تعداد کے مطابق کلاس روم کی تعداد، فرنیچر، واش روم، پینے کے لئے پانی، فین وغیرہ اور ہائی سکول ہونے کی صورت میں کمپیوٹر لیب، لائبریری، سائنس لیب اور دوسری سہولیات کے مطابق اپنی سفارشات رجسٹریشن اتھارٹی کو پیش کرتی ہے۔ جس کی روشنی میں سکولوں کی رجسٹریشن کی جاتی ہے۔ حکومت پنجاب محکمہ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نوٹیفکیشن نمبری (P) SO(A-III)33/99 مورخہ 22-01-2009 کے تحت نجی تعلیمی ادارہ جات کو ابتدائی طور پر پانچ سال کے لئے رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔ جس میں بعدازاں ذاتی عمارت کی صورت میں دس سال جبکہ کرایہ والی عمارت کی صورت میں پانچ سالہ توسیع کی جاتی ہے۔ حکومت پنجاب محکمہ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نوٹیفکیشن نمبری SO(A-I)721/81 مورخہ 24-08-1998 کے تحت پرائمری اور مڈل سکول اور ہائی سکولوں سے مندرجہ ذیل Ratio کے مطابق پانچ سال کی رجسٹریشن فیس وصول کی جاتی ہے۔

پرائمری اور مڈل سکول کی فیس	رجسٹریشن۔/5000 روپے	انسپکشن فیس ۔/2500 روپے	۔/500 روپے سالانہ کے حساب سے
ہائی اور ہائیر سیکنڈری سکول	رجسٹریشن۔/7000 روپے	انسپکشن فیس ۔/5000 روپے	۔/1000 روپے سالانہ کے حساب سے

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2014)

لاہور: گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ میں طالبات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3297: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول، سنگھ پورہ لاہور میں طالبات کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہائر سکینڈری سکول کی چاردیواری حال ہی میں نئی تعمیر کی گئی نیز اس تعمیر پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی اور اس کا ٹھیکہ کس کو کن کن شرائط پر کب دیا گیا؟

(ج) متذکرہ سکول میں اساتذہ کی کل کتنی تعداد ہے، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) طالبات کی کل تعداد 2752 ہے۔ کلاس وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست ہے۔ مذکورہ بالا سکول میں حال ہی میں چار دیواری جس کی کل لمبائی 1380 فٹ ہے اس کا وہ حصہ جو خستہ حال اور خطرناک ہو چکا تھا جس کی لمبائی RFT 700 ہے صرف اس حصہ کو گرا کر دوبارہ تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کی تعمیر ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ورکس) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے ذریعے ہوئی۔ اس پر تقریباً 1732530/ رقم خرچ ہوئی اور اسکا ٹھیکہ M/S. Khan Construction Company کو دیا گیا۔

(ج) مذکورہ بالا سکول میں اساتذہ کی کل اسامیوں کی تعداد 85 ہے ان کی نام عہدہ، گریڈ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

یوحنا آباد لاہور: سکولوں میں مسنگ فسلیٹیز کی تفصیل

*3418: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یوحنا آباد لاہور میں کتنے گرلز و بوائز سکول ہیں، ان کے نام کیا ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ہر سکول میں بچوں کی تعداد کلاس وائز کتنی ہے؟

(ج) ان سکولوں میں کلاس وائز فرنیچر، بینچز، کرسیاں اور ٹیبلز کی تعداد کتنی ہے؟

(د)ان سکولوں میں بجلی کے پنکھوں کی اور واٹر کولر کی تعداد کتنی ہے ؟

(ہ) کیاان سکولوں میں یہ سہولیات طالب علموں کی تعداد کے مطابق ہیں،اگر کم ہیں تو حکومت ان کو کب تک پورا کرنے کاارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) یوحناآباد میں گورنمنٹ کاکوئی بھی پرائمری، مڈل اور ہائی گرلزیابوائز سکول نہ ہے۔تاہم گورنمنٹ گرلزہائی سکول یوحناآباد کے لیے فنڈ منظور ہوچکاہے جوزیر تعمیر ہے تفصیل Annex–A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جواب جز"الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) جواب جز"الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(د) جواب جز"الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ہ) جواب جز"الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2015)

گجرات:حلقہ پی پی 113 میں بوائز گرلزہائی سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*3452: میاں طارق محمود: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) پی پی 113 گجرات میں بوائزو گرلزہائی سکولز کے نام اور اراضی کی تفصیل بتائیں ؟

(ب) کیاان سکولوں میں سائنس اور کمپیوٹرز ٹیچرز کی اسامیاں ہیں اگرہاں تو کتنی کب سے خالی پڑی ہیں ؟

(ج) کس کس سکول میں سائنس اور کمپیوٹرزلیب نہ ہیں،ان سکولوں کے نام بتائیں ؟

(د) کس کس سکول میں سائنس اور کمپیوٹرزلیب کے لئے مطلوبہ سامان فراہم نہ کیاگیاہے ؟

(ہ) کیاحکومت ان سکولوں کی سائنس / کمپیوٹرز ٹیچرز کی اسامیاں پر کرنے اوران کی سائنس و کمپیوٹرز کی میسنگ فیسلٹیز فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں توکب تک ؟

(تاریخ وصولی30دسمبر2013تاریخ ترسیل26مارچ2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)پی پی113 گجرات میں33ہائی سکولز ہیں جن میں سے 17 بوائزاور 16 گرلز ہیں اوراراضی کی فہرستAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان سکولوں میں40سائنس اور 24 کمپیوٹر ٹیچرز کی اسامیاں ہیں۔ تمام خالی اسامیاں پر کردی گئی ہیں۔

(ج)11سکولوں میں سائنس لیب نہ ہے فہرستAnnex-Bایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور3سکولوں میں کمپیوٹرلیب کے لئے کمرے مختص کردیئے گئے ہیں۔یہ سکولزGGHSمرزاطاہر GGHSچیچیاں اور GGHS خونن ہیں۔

(د)11 سکولوں میں سائنس کاسامان ابھی فراہم نہ کیاگیاہے۔ جبکہ 03 سکولوں میں کمپیوٹرلیب کے لئے تین ماہ تک سامان فراہم کردیاجائے گا۔ جس سے ان تین سکولوں میں کمپیوٹرلیب Functionalہوجائیگی اس وقت کمپیوٹر کے سامان کی خریداری کے لئےٹینڈر Under Processہیں۔

(ہ)ریکروٹمنٹ پالیسی2014کے تحت سائنس اور کمپیوٹر ٹیچرز کی تمام خالی اسامیاں پُر کردی گئی ہیں محکمہ ان سکولوں میں سائنس و کمپیوٹر کی مِسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے کاارادہ رکھتاہے۔اس سلسلہ میں درج بالاتین سکولوں میں کمپیوٹرلیب کی منظوری ہوچکی ہے۔ جبکہ 11 سکولوں کی سائنس لیب کے لئے عنقریب نان سیلری بجٹ کی صورت میں فنڈزمہیاکئے جارہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب13نومبر2015)</u>

فیصل آباد: گرلز سکولز کی خستہ حالت کی عمارات کی تفصیلات

*3478: جناب جعفر علی ہوچہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 57 فیصل آباد میں کتنے گرلز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول کہاں کہاں ہیں؟

(ب) اس حلقہ کے کتنے اور کون کونسے گرلز سکولوں کی عمارات نہ ہے یا ان کی عمارات خستہ حالت میں ہیں کیا عمارات زیر تعلیم بچیوں کی تعداد کے مطابق کم ہیں؟

(ج) حکومت نے سال 14-2013 کے بجٹ میں کتنی رقم اس حلقہ کے کس کس گرلز سکول کی عمارات کی تعمیر کے لئے مختص کی ہے؟

(د) بقایا گرلز سکولوں کی عمارات کب تک تعمیر کر دی جائیں گی؟

(ہ) کیا اس حلقہ کے تمام گرلز سکولوں کی عمارات حکومت جلد از جلد تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 57 فیصل آباد میں گرلز پرائمری سکولز کی تعداد 49، گرلز مڈل سکول کی تعداد 22، اور گرلز ہائی سکولز کی تعداد 4 ہے اور کوئی گرلز ہائر سیکنڈری سکول نہ ہے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں تمام گرلز سکولوں کی عمارات موجود ہیں اور کوئی عمارت خستہ حالت میں نہ ہے اس حلقہ کے چند سکولز میں بچیوں کی زیادہ تعداد کے باعث ایڈیشنل کلاس رومز کی ضرورت ہے حکومت کی طرف سے بجٹ آنے کی صورت میں ایڈیشنل کلاس رومز کی تعمیر کر دی جائے گی۔

(ج) حکومت نے سال 14-2013 کے بجٹ میں۔ /Rs 2200000: (بائیس لاکھ روپے) کی گرانٹ گورنمنٹ ایم سی گرلز ہائی سکول میں ایڈیشنل کلاس رومز کی تعمیر کے لئے مختص کی ہے۔

(د) فنڈز کی فراہمی پر اضافی بلڈنگ کی تعمیر کر دی جائے گی۔

(ہ) جی ہاں رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2014)

پاکپتن: بوائز و گرلز پرائمری سکولز کی اپ گریڈیشن کا مسئلہ

*3492: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چکنمبر 50/SP ضلع پاکپتن میں بوائز و گرلز پرائمری سکول تو موجود ہیں لیکن مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری کلاسوں کے لیے بہت دور جانا پڑتا ہے جس کی وجہ سے خصوصاً بچیاں آگے نہیں پڑھ پاتیں؟

(ب) کیا حکومت درج بالا چک میں گرلز و بوائز پرائمری سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو بتایا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے چک نمبر 50/SP میں گورنمنٹ بوائز و گرلز پرائمری سکولز موجود ہیں۔ جبکہ اس چک سے کچھ فاصلے پر سرکاری بوائز/گرلز مڈل و ہائی سکول بھی موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز سکولز

1. گورنمنٹ مڈل سکول موہر سنگھ	09 کلومیٹر
2. گورنمنٹ مڈل سکول 2/EB	10 کلومیٹر
3. گورنمنٹ مڈل سکول 61/SP	12 کلومیٹر
4. گورنمنٹ ہائی سکول 1/EB	12 کلومیٹر

گرلز سکول

1۔ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول 2/EB	09 کلومیٹر
2۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک شفیع	06 کلومیٹر

جہاں تک مذکورہ چک میں ہائر سیکنڈری سکول کے قیام کا سوال ہے تو اس ضمن میں گزارش ہے کہ حکومت کے مجوزہ Criteria کے مطابق اس چک میں نیا ہائر سیکنڈری سکول قائم نہیں کیا جا سکتا۔

(ب) ای ڈی او ایجوکیشن پاکپتن کی جانب سے موصول شدہ رپورٹ کے مطابق گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول SP/50 بطور ایلیمینٹری سکول کی اپ گریڈیشن حکومت کے مقرر کردہ Criteria کے مطابق فزیبل ہے۔ لہٰذا اسے مالی سال 16-2015 کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں شامل کر لیا گیا ہے اور جلد ہی اس کی اپ گریڈیشن کر دی جائے گی۔ جبکہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول SP/50 اپ گریڈ کرنے کے لیے فزیبل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2015)

سکولوں میں ڈراپ آؤٹ روکنے کے لئے عملی اقدامات کی تفصیل

*3496: جناب محمد انیس قریشی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے زیادہ سے زیادہ بچوں کو سکول لانے کے لئے کیا عملی اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) حکومت نے سکولوں میں ڈراپ آوٹ روکنے کے لئے کیا عملی اقدامات اٹھائے ہیں اور اس کے کیا نتائج نکلے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے صرف زبانی جمع خرچ کے علاوہ انرولمنٹ اور ڈراپ آوٹ کے سلسلہ میں کوئی ٹھوس اقدامات نہ کئے ہیں، جس کے نتیجے میں کوئی انرولمنٹ نہ ہو رہی ہے اور ڈراپ آوٹ بھی تیزی سے جاری ہے، اس کو چیک کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت نے زیادہ سے زیادہ بچوں کو سکول لانے کیلئے باقاعدہ یونیورسلائزیشن آف پرائمری / سیکنڈری ایجوکیشن کی مہم وسیع پیمانے پر چلائی ہے جس میں والدین، اساتذہ، ضلعی حکومت، سیکرٹری سکول اور وزیر اعلیٰ پنجاب نے عملی حصہ لیا ہے۔ اس سلسلے میں حکومت نے مندرجہ ذیل عملی اقدامات اٹھائے ہیں۔

1۔ میٹرک تک فیس معافی۔2۔ مفت کتابیں۔3۔یکساں نظام تعلیم کے لیےPECکاامتحان برائے کلاس پنجم تا ہشتم۔
4۔ تمام بورڈوں کے لئے یکساں امتحانی شیڈول۔5۔ سکولوں کی تعداد میں اضافہ،اپ گریڈیشن۔
6۔دانش سکولوں کااجراء۔7۔15اضلاع میں لڑکیوں کے لئے وظائف 100% حاضری کی بنیاد پر۔
8۔کلاس چہارم تا دہم تمام طلبہ کے لئے انگلش میڈیم نصاب۔9۔ سکولوں میں کمپیوٹر لیب کا قیام۔
10۔چار بلین روپے مسنگ سہولیات کیلئے مختص سکول کونسلوں کیلئے خصوصی فنڈ۔
11۔مڈل اور ہائی سکولوں میں لائبریریوں کا قیام۔12۔اسپیشل نقد انعامات برائے پوزیشن ہولڈرز۔
13۔78% نمبروں والے ذہین اور لائق طالبعلموں کے لئے لیپ ٹاپ۔ حکومتی ٹیمیں گھر گھر جاکر بچوں کے والدین کو تعلیم کی اہمیت کے بارے میں بتاتے ہیں اور بچوں کو ہر صورت سکول لانے کیلئے مہم چلارہے ہیں۔
(ب)حکومت پنجاب نے سکولوں میں ڈراپ آؤٹ روکنے کے لیے ٹیمیں تشکیل دی ہیں جنکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ تحصیل کی سطح پر ایک ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر اور دو اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسرز، ضلع کی سطح پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر Enrolment officer (Emergency)اور صوبائی سطح پر ڈائریکٹر انرولمنٹ کو مقرر کیا گیاہے۔ جوDPIاور سیکرٹری سکول کی زیر نگرانی کام کرتے ہیں۔ پنجاب میں ڈراپ آؤٹ روکنے کے لئے حکومتی اقدامات مندرجہ ذیل ہیں۔
1۔مار نہیں پیار۔2۔ بچے کو نصاب میں مرکزی حیثیت دی۔3۔ڈراپ آؤٹ روکنے کے لئے اساتذہ کی جواب طلبی / احتساب۔4۔ پری پوسٹ سروس ٹریننگ۔5۔Kids Roomsکا قیام۔
6۔وسیلہ تعلیم پروگرام۔
موبلٹی الاؤنس میں اضافہ۔CM pay packagesکے ذریعے اساتذہ کی ترقی، پنجاب ایجوکیشنل اینڈومنٹ فنڈ(PEEF)کے ذریعے مستحق طلباء کو تعلیم کے حصول کے لئے وظائف دیناہے۔آئین کے آرٹیکل 25-Aپر عمل درآمد کے لیے ہر سکول کی سطح پر داخلہ اور Retention

کاریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ان تمام اقدامات کی وجہ سے سکولوں میں بچوں کے داخلہ میں بھرپور اضافہ ہو رہاہے۔

(ج) درست نہ ہے محکمہ انرولمنٹ کی شرح بڑھانے اور ڈراپ آؤٹ کو روکنے کے لئے شب وروز کوشاں ہے اور درج بالا اقدامات کے باعث اس حوالے سے نہایت حوصلہ افزا نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ انرولمنٹ میں اضافہ کرنے کے لئے Retention میں اضافہ اور ڈراپ آؤٹ میں کمی کرنے کے لئے حکومت نے ضلع کی سطح پر آڈٹ ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ کسی ضلع میں اگر ڈراپ آؤٹ بڑا ہے تو وہاں اساتذہ کو پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت سزائیں بھی دی گئیں۔حکومت کے ان اقدامات کے باعث 31.10.2015 تک سکول میں جانے والی عمر کے 44,08,822 بچوں کو داخل کیا گیا ہے اس طرح UPE کے 100 فیصد ٹارگٹ کو حاصل کر لیا گیا ہے تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2015)

سکولوں کو بلاسود قرضہ کی فراہمی کے بارے میں تفصیلات

*3500: جناب محمد انیس قریشی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ایجوکیشن فاؤنڈیشن سکولوں کے فرنیچر اور بلڈنگ بنانے کے لئے بلا سود قرضہ فراہم کرتا ہے کیا یہ قرضہ صرف رورل ایریا کے کے لئے مختص ہے یا اربن ایریا کے سکول بھی اس سے مستفید ہو سکتے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ماضی میں رولز کے خلاف ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے اربن ایریا میں بھی قرضے دیئے ہیں؟

(ج) کیا ان سکولوں کی ریگولر مانیٹرنگ کی جاتی ہے ؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ یہ سکول من مانی فیس وصول کر رہے ہیں اور ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا ان پر کوئی کنٹرول نہ ہے ؟

(ہ) رولز کی خلاف ورزی کرنے پر گزشتہ دو سال میں کتنے سکول پکڑے گئے اور ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے ؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن 1991 سے لے کر 2004 کے درمیان نئے سکولوں کے قیام کے لیے قرضہ فراہم کرتی رہی ہے۔ تاہم 2004 میں پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی تنظیم نوء کے بعد سکولوں کو بلڈنگ اور فرنیچر کی خریداری کے لیے بلاسود قرضہ فراہم نہیں کیا جاتا کیونکہ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ایکٹ میں تنظیم نوء کے بعد بلڈنگ یا فرنیچر کی خریداری کے لیے قرض کی فراہمی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اس لیے 2004 سے لے کر اب تک اس مد میں کوئی قرضہ نہیں دیا گیا۔

(ب) درست نہ ہے۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے 1991 کے قوانین کے مطابق گرانٹ، قرض یا لیز کی سہولت کے لیے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن پروموشن کمیٹی یا اس کے نمائندے متعلقہ تعلیمی ادارے یا اس جگہ کا معائنہ کرتے تھے جہاں پر ادارے کا قیام تجویز کیا گیا ہو تاکہ اس سکیم کے قابل عمل ہونے، امیدواروں کے قابل اعتبار ہونے اور اس سکیم کو چلانے کے حوالے سے ان کی صلاحیتوں کا اندازہ لگایا جاسکے۔ اس کے بعد کمیٹی ایم ڈی کو اس حوالے سے اپنی تجاویز پیش کرتی تھی۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن پروموشن کمیٹی اپنی تجاویز مہیا کرنے کی پابند تھی۔ وگرنہ دوسری صورت میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن پروموشن کمیٹی کی چیئر مین متعلقہ کیس اپنی تجاویز کے ساتھ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو پیش کرتی تھی۔ 2004 کی تنظیم نوء کے بعد یہ صورتحال بدل گئی (بقیہ جواب جز 'د' کے جواب میں دیا گیا ہے)

(ج) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سکولوں کو بلڈنگ اور فرنیچر کی خریداری کے لیے قرضہ فراہم نہیں کرتی لہذا مانیٹرنگ نہیں کی جاتی۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے اپنے پارٹنر سکولوں کی مانیٹرنگ کے لیے فول پروف میکنزم تشکیل دے رکھا ہے جس کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ تمام پارٹنر سکول طالب علموں کو مفت اور معیاری تعلیم مہیا کریں۔

(د) درست نہ ہے۔ واضح رہے کہ 2004 کے بعد پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سے منسلک نجی سکول اپنے طالب علموں سے فیس وصول کرنے کے مجاز نہیں ان

طالب علموں کی ماہانہ امداد پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن اپنے پارٹنر سکولوں کو مہیا کرتی ہے۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے اپنے پارٹنر سکولوں کی مانیٹرنگ کے لیے فول پروف میکنزم تشکیل دے رکھا ہے جس کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ تمام پارٹنر سکول طالب علموں کو مفت اور معیاری تعلیم مہیا کریں۔

(ہ) اگر کوئی پارٹنر سکول قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہے تو پہلے سکول مالکان کا موقف سُنا جاتا ہے اور جُرم ثابت ہونے پر اُن سکولوں کو معیاری ضابطہ کار کے مطابق جُرمانہ کیا جاتا ہے۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے گزشتہ دو سالوں میں 353 سکولوں کو قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی پر جُرمانہ عائد کیا ہے، اُن کی تفصیل (Annex–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)</u>

<u>اساتذہ کی سالانہ کارکردگی جانچنے سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3537: <u>جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ:</u> کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا حکومت پنجاب نے اساتذہ کی کارکردگی کو چیک کرنے کے لئے کوئی طریق کار وضع کیا ہوا ہے تو مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا حکومتی سطح پر کوئی ایسا فارمولا بنایا گیا ہے جس کے تحت اساتذہ کی سکول وائز سالانہ کارکردگی متعلقہ اعلیٰ افسران تک پہنچ سکے؟

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں نہ ہے تو کیا حکومت اساتذہ کی کارکردگی جانچنے کا ایسا طریق کار وضع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔ اساتذہ کی کارکردگی کو چیک کرنے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے وضع کیے گئے ہیں:

1۔ اساتذہ کی کارکردگی کو چیک کرنا ادارے کے سربراہ کی ایک بنیادی اور اہم ترین ذمہ داری ہے۔ جس کے لیے انھیں باقاعدہ رہنمائی فراہم کی گئیں ہیں۔

2۔ تعلیمی افسران ہر سکول کا دورہ کرتے ہیں اور لاگ بک میں ریمارکس لکھتے ہیں۔ ٹورنوٹ لکھ کر ٹیچرز کو انکی خوبیوں اور خامیوں سے آگاہ کرتے ہیں۔

3۔ انٹرمیڈیٹ و سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ ہائی سکول اور ہائر سیکنڈری سطح پر جبکہ پنجاب ایجوکیشن کمیشن پرائمری اور مڈل کی سطح پر امتحانی رزلٹ لیتے ہیں جس سے انکی کارکردگی چیک ہوتی ہے اور اگر مقررہ شرح سے نتیجہ کم آئے تو متعلقہ ٹیچر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

4۔ ہر سکول میں یونیورسل پرائمری انرولمنٹ UPE کے تحت پنجاب حکومت نے مہم چلائی ہے جس کے تحت داخل کیے گئے بچوں کی تعداد سے ان کی کارکردگی کا اندازہ ہوتا ہے۔ مزید برآں سربراہ ادارہ تمام معلمین کی سالانہ Performance Evolution Report لکھتا ہے جس سے تمام معلمین بشمول کنٹریکٹ اساتذہ کی سال بھر کی کارکردگی کو اور ان کو دیئے گئے اہداف کی روشنی میں پوری معروضیت کے ساتھ چیک کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ رپورٹ میں اساتذہ کے بورڈ کے رزلٹ کا اندراج بھی ہوتا ہے۔ اساتذہ کے رزلٹ کی age% کو بورڈ کی مختلف مضامین کیلئے دی گئی age% کے ساتھ Comparison کیا جاتا ہے۔ یہ امتحانی نتائج اساتذہ کی درسی کارکردگی کی عکاسی کرتے ہیں۔

(ب) Performance Evolution Report اساتذہ کی سالانہ کارکردگی کو چیک کرنے کا ایک موثر طریقہ ہے یہ سالانہ رپورٹ اساتذہ کی اگلے گریڈ میں ترقی کے وقت اعلیٰ افسران باقاعدگی سے دیکھتے ہیں اور اپنے ریمارکس لکھتے ہیں اور اسی کی بنیاد پر اساتذہ کو ترقی دی جاتی ہے۔ P.E.R کے اندر موجود تفصیلات جن میں داخلہ / خارجہ، معیار تعلیم کی کوالٹی اور کارکردگی کے تمام اہداف، دستورالعمل، اور چیکنگ Performa کے ذریعے اساتذہ کی کارکردگی کو جانچا جاتا ہے۔

(ج) جواب جز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2014)</u>

<u>پرائیویٹ سکولز میں فیسوں کے اضافہ سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3538: <u>جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ سکولز کے مالکان اپنی مرضی سے جب چاہیں، فیسوں میں اضافہ کر لیتے ہیں؟

(ب) کیا حکومت پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے نصاب تعلیم اور فیسوں کے ریکارڈ کو چیک کرتی ہے؟

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے جس سے مالکان فیس نہ بڑھا سکیں، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) اس وقت پرائیویٹ سکولوں کے معاملات کی جانچ پڑتال کے لئے پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز پروموشن اینڈ ریگولیشن آرڈیننس اور رولز 1984ء لاگو ہیں۔ جس کے مطابق فیس اور دیگر اخراجات کی مد میں ایک طالبعلم سے 500 روپے سے زائد پیسے وصول نہیں کیے جا سکتے۔ لیکن اس بات سے انکار ممکن نہیں کہ زیادہ تر نجی تعلیمی ادارے اپنی تعلیمی سہولیات کی فراہمی کی بنیاد پر فیسوں میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے نجی سکولوں کی فیسوں میں بھی کافی فرق پایا جاتا ہے۔

اس ضمن میں عزت ماب جناب جسٹس چوہدری نعیم مسعود نے اپنے فیصلے

مورخہ 2009-07-17 میں مندرجہ ذیل ارشاد فرمایا۔

Fixation of fee is exclusively prerogative of the "school authorities" who gave different standards of education from each others.

(ب) حکومت کی طرف سے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے مالکان پر فیسوں کے تعین کرنے یا ان میں اضافہ کرنے کے بارے میں کوئی چیک نہ ہے تاہم رجسٹریشن کی شرائط میں یہ شامل ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کے مالکان فیسوں کو مناسب سطح تک رکھیں۔

(ج) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے نجی تعلیمی اداروں سے متعلق قواعد و ضوابط میں Amendment کے لئے جناب رانا مشہود احمد خان وزیر تعلیم پنجاب کی سربراہی

میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔اس کمیٹی کے قیام کا مقصد پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشن کمیشن بل 2013 پر تمام Stake Holders سے مشاورت کے بعد اس بل کو قابل عمل بنانا ہے۔اب تک اس سلسلے میں کئی میٹنگز منعقد ہو چکی ہیں۔ جن میں اس نئے بل پر بحث جاری ہے۔اور جلد ہی تمام شرکاء کی مشترکہ آراء کی روشنی میں اس بل کو اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)

گوجرانوالہ: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شاہ پور کھیالی سے متعلقہ تفصیلات

*3580: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شاہ پور کلاں کھیالی گوجرانوالہ میں کتنے کمرے ہیں اور کلاس وائز بچوں کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) مذکورہ سکول میں یکم کلاس سے دسویں تک ہر کلاس کے کتنے سیکشن ہیں؟

(ج) ہر کلاس کے ہر سیکشن میں بچیوں کی تعداد اور ہر کلاس کے پاس کتنے کمرہ جات ہیں؟

(د) اگر سکول میں مزید کمروں کی ضرورت ہے تو کتنے کمرہ جات کی؟

(ہ) سکول کی مسنگ فسلیٹی کون کون سی ہیں؟

(و) کیا حکومت اس سکول کی تمام مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے اور کمرہ جات بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 02 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شاہ پور کلاں کھیالی گوجرانوالہ میں 17 کلاس رومز ہیں اور کلاس وائز بچوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

پلے گروپ	نرسری	پہلی	دوئم	سوئم	چہارم	پنجم	ششم	ہفتم	ہشتم	نہم	دہم	کل تعداد
42	84	147	88	143	130	67	250	292	168	227	142	1780

(ب)مذکورہ سکول میں یکم کلاس سے دسویں کلاس تک مندرجہ ذیل 24 سیکشن ہیں۔

پلے گروپ	نرسری	پہلی	دوئم	سوئم	چہارم	پنجم	ششم	ہفتم	ہشتم	نہم	دہم
01	01	02	02	02	02	01	03	03	02	03	02

(ج)ہر کلاس کے ہر سیکشن میں بچیوں کی تعداد اور ہر کلاس کے پاس مندرجہ ذیل کمرہ جات ہیں۔

سیکشن کی تعداد 24 ہے اور کمرہ جات 17 ہیں۔یہ سکول دو شفٹوں میں چل رہا ہے(Morning/Evening) Morning Shift میں بچیوں اور زیر استعمال کمروں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

Morning Shift	ششم A	ششم B	ششم C	ہفتم A	ہفتم B	ہفتم C	ہشتم A	ہشتم B	نہم A	نہم B	نہم C	دہم A	دہم B	نہم سائنس	دہم سائنس	کل تعداد
بچوں کی تعداد	88	82	80	100	97	95	87	81	74	75	78	64	78			1079
تعداد کمرے	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	15

Evening Shift میں بچیوں اور زیر استعمال کمروں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

Morning Shift	پلے گروپ	نرسری	اول	اول	دوئم	دوئم	سوئم	سوئم	چہارم	چہارم	پنجم	کل تعداد
بچوں کی تعداد	42	84	75	72	46	42	77	66	63	67	67	701
تعداد کمرے	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	01	11

(د)مذکورہ سکول میں کمروں کی کمی تھی لیکن ڈبل شفٹ شروع کرکے اس کمی کو پورا کردیا گیا ہے۔

(ہ) سکول کی مسنگ فسلیٹی کمرہ جات کی تھی جس کو مذکورہ سکول میں ڈبل شفٹ چلاکر ختم کردیا گیا ہے۔

(و) مذکورہ سکول کی مسنگ فسلیٹی کمرہ جات کی تھی جس کو سکول میں ڈبل شفٹ چلاکر ختم کردیا گیا ہے۔ کیونکہ مزید کمروں کی تعمیر کے لیے سکول میں جگہ میسر نہ ہے۔سکول ہذا میں باقی تمام سہولیات میسر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2014)

ڈی جی خان: ڈیرہ غازی خان میں بوائز سرکاری سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

***3664: جناب احمد علی خان دریشک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پی پی243ڈی جی خان میں کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز (بوائزو گرلز) ایسے ہیں جن میں سائنس ٹیچرز و سائنس لیبارٹریز نہ ہیں؟

(ب) کیاحکومت مذکورہ بالا سکولوں میں اساتذہ کی کمی و دیگر مسائل کو فوری حل کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی15جنوری2014تاریخ ترسیل7مارچ2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)پی پی243ڈی جی خان کے تمام ہائی / ہائر سیکنڈری سکولز) بوائزو گرلز (میں سائنس ٹیچرزاور سائنس لیبارٹریز موجود ہیں۔ پرائمری اور مڈل سکولوں میں سائنس لیبارٹری نہ ہوتی ہے۔البتہ پرائمری اور مڈل سکولوں میں جنرل سائنس PSTاور EST پڑھاتے ہیں۔

(ب) جواب جزو"الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب13نومبر2015)

ڈی جی خان میں گرلز سرکاری سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*3665: جناب احمد علی خان دریشک: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی243ڈی جی خان کتنے پرائمری، مڈل، ہائی، ہائر سیکنڈری سکولز (گرلز) ایسے ہیں جن میں فرنیچر اور باتھ رومز کی شدید کمی ہے؟

(ب) کیاحکومت مذکورہ بالا سکولوں میں ان مسائل کو فوری حل کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی15جنوری2014تاریخ ترسیل7مارچ2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)پی پی243ڈی جی خان کے تمام مڈل ہائی اور ہائر سیکنڈری گرلز سکولوں میں فرنیچر اور ٹائلٹ بلاک کی سہولت میسر ہے۔البتہ 26 گرلز پرائمری سکولوں میں فرنیچر کی کمی ہے۔

(ب)حکومت مذکورہ سکولوں کے مسائل حل کرنے کاارادہ رکھتی ہےاوراس ضمن میں تمام اضلاع کو نان سیلری بجٹ کی صورت میں فنڈز مہیاکردیئے گئے ہیں جس سےان سکولوں میں فرنیچر کی کمی کو پوراکرنے میں بڑی مدد ملے گی۔

(تاریخ وصولی جواب13نومبر 2015)

سرگودھا:پی پی 32کے سکولوں کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*3675:چودھری عامر سلطان چیمہ:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پی پی 32 ضلع سرگودھامیں موجود کتنے بوائزاور گرلز ہائی سکولز کی تعداد کیاہے اوران میں سے کتنے سکولوں کوگزشتہ پانچ سال میں اپ گریڈ کیاگیاہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکولوں میں اساتذہ کی تعداد کم ہے ان سکولوں میں کتنی آسامیاں خالی ہیں،انہیں کب تک پرکردیاجائے گا؟

(تاریخ وصولی15جنوری2014تاریخ ترسیل 7مارچ2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)پی پی32 ضلع سرگودھامیں بوائزاور گرلزہائی سکول کی کل تعداد47ہےاوران میں سے 6سکولوں کوگزشتہ پانچ سالوں میں اپ گریڈ کیاگیاہے۔فہرستAnnex-Aایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان مذکورہ سکولوں میں اساتذہ کی تعداد کم تھی ان خالی اسامیوں کوRationalization/Reallocationاور نئی بھرتی کے ذریعے پرُکیاجارہاہے۔

(تاریخ وصولی جواب4جون2014)

گوجرانوالہ:حلقہ پی پی93میں واقع سکولز سے متعلقہ معلومات

*3695:چودھری اشرف علی انصاری:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پی پی93گوجرانوالہ میں کتنے اور کون کون سے بوائزوگرلز پرائمری اورہائی سکولز ہیں؟

(ب)حلقہ پی پی93گوجرانوالہ کے کون کون سے سکول کواورکب اپ گریڈ کامنصوبہ ہے؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 93 گوجرانوالہ کے کئی سکول ایسے ہیں، جن کی دیواروں میں دراڑیں پڑچکی ہیں اور چھتیں بوسیدہ ہوچکی ہیں جو کسی بھی وقت کسی حادثے کا سبب بن سکتی ہیں، حکومت کب تک ان کی تعمیر ومرمت کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 93 گوجرانوالہ میں گرلز و بوائز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد 32 ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول	بوائز	گرلز	ٹوٹل
پرائمری	09	11	20
مڈل	03	02	05
ہائی	02	04	06
ہائر سیکنڈری	00	01	01
ٹوٹل	14	18	32

(ب) حلقہ پی پی 93 گوجرانوالہ میں کسی سکول کی اپ گریڈیشن کا کوئی منصوبہ نہ ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 93 گوجرانوالہ کے گورنمنٹ ثقافت البنات ہائی سکول گوجرانوالہ کی بلڈنگ خستہ حال ہے جس کا عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے جس کی وجہ سے گورنمنٹ سکول ہذا میں تعمیر ومرمت کے لئے فنڈز جاری کرنے سے قاصر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2014)

این ٹی ایس ٹیسٹ کے بارے میں معلومات

*3707: سردار شہاب الدین خان سہیڑ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ موجودہ تدریسی تقرری کے لئے پنجاب حکومت نے این ٹی ایس ٹیسٹ لازمی قرار دیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ این ٹی ایس ٹیسٹ ایک پرائیویٹ ادارہ لیتا ہے؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس تقرری کے طریقہ کار سے پہلے جو نظام تھا اس پر عوام زیادہ مطمئن تھے؟
(د) این ٹی ایس ٹیسٹ کون سا پرائیویٹ ادارہ لیتا ہے، کیا یہ حکومت سے رجسٹرڈ ہے اور اسکی فیسوں کا طریقہ کار کیا ہے؟
(ہ) کیا حکومت تقرری کے موجودہ نظام میں تبدیلی لانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔
(ب) درست ہے۔
(ج) درست نہ ہے۔ عوام مطمئن نہیں تھے کیونکہ کوالٹی آف ایجوکیشن کو بہتر بنانے کیلئے کوالٹی ٹیچرز درکار ہوتے ہیں اس ٹیسٹ سے اعلیٰ کوالٹی کے اساتذہ میرٹ پر بھرتی ہو رہے ہیں۔
(د) NTS (National Testing Service) خود مختار پرائیویٹ ادارہ ہے۔ یہ 2002 میں وجود میں آیا تھا اور گورنمنٹ کا رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ حکومت کی منظوری سے Educator کی تقرری کیلئے PPRA کے رولز کے تحت ٹینڈر دے کر اس کو ٹھیکہ دیا جاتا ہے۔ Educator کے لیے NTS ٹیسٹ کی فیس۔/475 روپے ہے جو بذریعہ بنک NTS ادارہ کو ادا کر دی جاتی ہے۔
(ہ) یہ نظام بہت اچھا کام کر رہا ہے اور شفاف طریقہ سے قابل اور اہل اساتذہ بھرتی ہو رہے ہیں۔ امیدواران کے میرٹ پر بھرتی ہونے کی وجہ سے عوام کا اس پر پورا اعتماد ہے اس لیے حکومت موجودہ نظام میں تبدیلی نہیں لا رہی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2015)</u>

تحصیل صادق آباد: گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول سلطان شہید کالونی سے متعلقہ تفصیلات

*3769: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ بوائز P/S ٹیپو سلطان شہید کالونی تحصیل صادق آباد کب اور کتنے رقبہ پر قائم ہوا، اس میں کمروں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول کے چار کمرے اہل علاقہ نے اپنی مدد آپ کے تحت چندہ جمع کر کے تعمیر کروائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول کی عمارت اب انتہائی خستہ حال ہو چکی ہے اور خدانخواستہ کسی بھی وقت بڑے حادثہ کا سبب بن سکتی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اہل علاقہ اور سکول انتظامیہ نے بارہا محکمہ سے اپیل کر کے اس معاملے کی طرف توجہ دلائی ہے لیکن تاحال اس پر کوئی پیش رفت نہ ہوئی ہے؟

(ہ) کیا حکومت سکول کی بلڈنگ کی تعمیر و مرمت اور مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز P/S ٹیپو سلطان شہید کالونی تحصیل صادق آباد جو کہ 1984 میں 10 مرلہ رقبہ پر بغیر عمارت کے قائم ہوا۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) اس سے قبل دفتر ہذا کے نوٹس میں نہیں لایا گیا۔ جیسے ہی نوٹس میں آیا معاملہ کو حل کرنے کے لیے غور کروایا گیا۔

(ہ) جی ہاں۔ مذکورہ بالا سکول کی نئی بلڈنگ تعمیر کرنے کے سلسلہ میں ڈسٹرکٹ آفیسر (بلڈنگ) رحیم یار خان کو تخمینہ لاگت کے لیے بروئے لیٹر نمبر 4636 مورخہ 26.04.2014 کے تحت تحریر کیا

جا چکا ہے۔) کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے Shelter Less پروگرام کے تحت اس سال سکول کی نئی بلڈنگ تعمیر کروادی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

وہاڑی: حلقہ پی پی 236 کے سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*3770: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 236 وہاڑی میں کتنے پرائمری / مڈل / ہائی / ہائر سیکنڈری سکولز ہیں جو عمارات، چار دیواری، بیت الخلاء اور پینے کے پانی جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، تفصیل الگ الگ سکول وائز بیان کریں؟

(ب) کیا ان سہولیات کی فراہمی کے لئے ضلعی حکومت وہاڑی کو فنڈز فراہم کئے گئے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کتنے فنڈز فراہم کئے گئے ہیں اور کتنا کام مکمل ہوا ہے اور اگر نہیں تو حکومت کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 236 وہاڑی میں کوئی سکول ایسا نہ ہے جو عمارت، چار دیواری، بیت الخلاء اور پینے کے پانی جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہو۔ تاہم مندرجہ ذیل سکول ایسے ہیں جہاں مذکورہ بالا سہولیات کی مزید ضرورت ہے۔ سکول وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سکول لیول	پرائمری	مڈل	ہائی	ہائر سیکنڈری	ٹوٹل
بوائز	49	14	10		73
گرلز	51	29	07	01	88
میزان	100	43	17	01	161

(ب) جی ہاں۔

(ج) جی ہاں۔ ضلعی حکومت کو243 ملین کے فنڈز فراہم کیے گئے ہیں اور کام تقریباً83% مکمل ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب30 جون2014)

وہاڑی حلقہ پی پی236 کے سکولز میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3771: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل وہاڑی کے بوائزاور گرلز سکولز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کی تعداد کتنی ہے اور یہ کون کونسے مضامین کی ہیں؟

(ب) اس وقت کس کس سکول میں ہیڈماسٹر / ہیڈ مسٹریس کی اسامیاں کب سے اور کیوں خالی ہیں؟

(ج) حکومت ان تمام اسامیوں کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی27 جنوری2014 تاریخ ترسیل3 مارچ2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل وہاڑی کے بوائز و گرلز سکولز میں اساتذہ کی خالی آسامیوں کی تعداد اور نام مضامین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گرلز سکولز میں اساتذہ کی خالی اسامیاں

Vacant	Working	Sanctioned	Name of Post	Sr.No
1	182	183	SST/SSE	1
2	232	234	EST/SESE	2
2	35	37	EST/SESE(SC)	3
0	45	45	EST/SESE(Math)	4
0	54	54	EST(SV)	5
0	15	15	EST(OT)	6
2	3	5	EST(Urdu)	7

4	57	61	EST(PET)	8
6	52	58	EST(AT)	9
3	62	65	EST(Eng)	10
0	8	8	SESE(CS)	11
11	7	18	EST(DM)	12
12	685	697	PST	13
15	102	117	ESE	14
58	1539	1597	Total	

بوائز سکولز میں اساتذہ کی خالی اسامیاں

Vacant	Working	Sanctioned	Name of Post	Sr.No
0	172	172	SST/SSE	1
4	103	107	EST/SESE	2
1	37	38	EST/SESE(SC)	3
1	26	27	EST/SESE(Math)	4
2	37	39	EST(SV)	5
0	14	14	EST(OT)	6
0	2	2	EST(Urdu)	7
2	24	26	EST(PET)	8
2	30	32	EST(AT)	9
0	55	55	EST(Eng)	10
0	2	2	SESE(CS)	11
14	12	26	EST(DM)	12
0	93	93	PST	13

3	23	26	ESE	14
29	630	659	Total	

(ب) ضلع وہاڑی میں اس وقت ہیڈماسٹر / ہیڈمسٹریس کی جتنی اسامیاں خالی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ ہائی سکول WB/24 وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 20.01.2015

2۔ گورنمنٹ ہائی سکول WB/56 وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 08.07.2013

3۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول EB/477 وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 19.12.2012

4۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول EB/166 وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 31.08.2013

5۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول EB/198 وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 22.12.2011

6۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول EB/565 وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 13.04.2011 اپ گریڈیشن

7۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول WB/80 وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 13.04.2011 اپ گریڈیشن

8۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول WB/8 وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 27.07.2011 اپ گریڈیشن

9۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول WB/97 وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 01.09.2012 اپ گریڈیشن

10۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 56/WB وہاڑی بوجہ ریٹائرمنٹ 21.08.2012

(ج) اس ضمن میں حال ہی میں سکیل نمبر 17 کیلئے 248 ہیڈماسٹرز اور 526 ہیڈمسٹریس، سکیل نمبر 18 کیلئے 155 سینئر ہیڈماسٹرز اور 83 سینئر ہیڈمسٹریس اسی طرح سکیل نمبر 19 کیلئے 106 سینئر ہیڈماسٹرز / پرنسپل اور 68 سینئر ہیڈمسٹریس / پرنسپل اور سکیل نمبر 20 کیلئے 51 سینئر ہیڈماسٹرز / پرنسپل اور 35 سینئر ہیڈمسٹریس / پرنسپل کی پوسٹوں پر تقرری کیلئے سینئر اساتذہ کی ٹریننگ DSD سے مکمل ہو چکی ہے ان کا ورکنگ پیپر تیاری کے مراحل میں ہے اور اُن کی پروموشن میٹنگ جلد متوقع ہے۔ مذکورہ بالا اقدامات کی روشنی میں ہیڈٹیچرز کی خالی اسامیاں مرحلہ وار جلد از جلد پر ہو جائینگی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2015)</u>

<u>ٹوبہ ٹیک سنگھ کے سرکاری سکولز میں داخل طلباء وطالبات سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3773: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 2011، 2012 اور 2013 میں کلاس نہم میں کتنے بچے داخل ہوئے اور فیصل آباد بورڈ میں کتنے بچے رجسٹرڈ ہوئے، سال وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 2013 میں کتنے طلباء و طالبات نے میٹرک کا امتحان دیا سکول وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 2011 کے مڈل و سیکنڈری امتحان میں رزلٹ کتنے فیصد تھا؟

(د) فیصل آباد بورڈ 2013 کے امتحانی نتائج کے مطابق ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا رزلٹ کتنے فیصد تھا، سکول وائز اور مجموعی رزلٹ کتنے فیصد تھا؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 2011، 2012 اور 2013 میں کلاس نہم میں کل 54,710 بچے داخل ہوئے اور اتنے ہی بچے فیصل آباد بورڈ میں رجسٹرڈ ہوئے، سال وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	کلاس نہم میں داخلہ	فیصل آباد میں رجسٹریشن
2011	17280	17280
2012	17394	17394
2013	20036	20036
کل تعداد	54710	54710

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 2013 میں کل 12,812 طلباء و طالبات نے میٹرک کا امتحان دیا سکول وائز تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ سال 2011 میں مڈل کے امتحان کا رزلٹ 38.26% تھا اور سیکنڈری کے امتحان میں بورڈ کا رزلٹ 75.40% تھا۔

(د)   فیصل آباد بورڈ 2013 کے امتحانی نتائج کے مطابق ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا رزلٹ 70.10 فیصد تھا اور مجموعی رزلٹ 67.09 تھا سکول وائز رزلٹ کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2015)

مالی سال 14-2013 میں پرائیویٹ سکول میں غریب طلباء کو مفت تعلیم دینے سے متعلقہ تفصیلات

*3774: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 14۔2013 کی بجٹ تقریر میں یہ تجویز تھی کہ زیادہ فیس والے پرائیویٹ سکول مخصوص کردہ (تعداد) تناسب میں غریب طلباء کو مفت تعلیم فراہم کریں گے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس تجویز پر عملدرآمد کے لئے کیا میکانزم اختیار کیا گیا ہے اور کیا اس سکیم پر عمل درآمد ہو رہا ہے ؟

(ج)   کون سے پرائیویٹ سکول ضلع فیصل آباد میں اس قانون کے مطابق غریب طلباء کو مفت تعلیم فراہم کر رہے ہیں، ان کے نام اور بچوں کی تعداد کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) حسب ضابطہ مستحق طلباء کو فیس میں رعایت دی جارہی ہے اور اس کو ضلعی انتظامیہ محکمہ تعلیم یقینی بنا رہی ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں 3102 پرائیویٹ سکول میں 16240 غریب طلباء کو مفت تعلیم فراہم کی جارہی ہے۔ ان سکولز کے نام اور بچوں کی تعداد کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2015)

شور کوٹ: سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

3795*: جناب خالد غنی چودھری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) شور کوٹ تحصیل میں کتنے بوائز و گرلز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول ہیں جو بغیر عمارات، واش روم اور چار دیواری کے ہیں ان سکولوں کے نام بتائیں؟

(ب) کیا حکومت ان سکولوں کو مسنگ فسلیٹیز کے تحت عمارات، واش رومز اور چار دیواری دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) شور کوٹ میں مندرجہ بالا سکولوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی خالی ہیں، حکومت ان خالی اسامیوں کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل شور کوٹ میں بوائز و گرلز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز جو بغیر عمارت، واش رومز اور چار دیواری کے ہیں۔ تفصیل حسبِ ذیل ہے جن کی فہرست Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

	پرائمری		مڈل		ہائی		ہائر		میزان
	بوائز	گرلز	بوائز	گرلز	بوائز	گرلز	بوائز	گرلز	
بغیر عمارت	--	--	--	--	--	--	--	--	--
بغیر واش روم	--	--	--	--	--	--	--	--	--
بغیر چار دیواری	42		5		2				49
میزان	42		5		2				49

(ب) ضلعی حکومت کی طرف سے سال 14-2013 میں ضلع جھنگ کے تمام سکولوں میں مِسنگ فسلیٹیز کو پورا کرنے کے لئے 168.379 ملین فنڈز مہیا کئے گئے تھے۔ اس مد سے 376 سکولوں

میں مِسنگ فسلیٹیز فراہم کی گئی ہیں۔ان میں سے 84 سکولز تحصیل شور کوٹ کے شامل ہیں۔ (سکولوں کی فہرست تحصیل وائز Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) تقریباً تمام گرلز سکولوں میں پانچ مسنگ فسلیٹیز پانی، ٹائلٹ، بجلی، چار دیواری اور فرنیچر فراہم کر دیئے گئے ہیں اور آئندہ سال بوائز سکولوں میں بھی حکومت کی طرف سے فنڈز ملنے پر مِسنگ فسلیٹیز فراہم کر دی جائیں گی۔

(ج) اس سال ریکروٹمنٹ پالیسی 2013 کے تحت 407 اساتذہ (کیٹیگری وائز) بھرتی کئے گئے ہیں جن میں سے 56 اساتذہ تحصیل شور کوٹ میں تعینات کئے گئے ہیں۔ باقی خالی رہ جانے والی آسامیوں کو کوٹہ وائز ڈائریکٹ پروموشن / نئی ریکروٹمنٹ کے ذریعے پُر کر دیا جائے گا۔ تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جون 2014)

شور کوٹ: دانش سکول کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*3798: جناب خالد غنی چودھری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل شور کوٹ کا شمار صوبہ پنجاب کی پسماندہ ترین تحصیلوں میں ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس تحصیل میں دانش سکول بنانے کی منظوری دی گئی اور جگہ کا بھی تعین کیا گیا لیکن بنایا نہیں گیا؟

(ج) کیا حکومت تحصیل شور کوٹ کی غریب عوام کو یہ منظور شدہ دانش سکول دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ مذکورہ تحصیل میں دانش سکول بنانے کی ابھی تک کوئی منظوری نہ دی گئی ہے تاہم بحوالہ چیف منسٹر آفس لیٹر نمبر PS/SECY(IMP)/CMO/AB-022790/80 بتاریخ 3 اپریل 2014۔ چیف منسٹر صاحب نے اِس سکیم کا معائنہ کرنے اور

فیزیبیلٹی رپورٹ بنانے کا حکم صادر کیا ہے۔(کاپی ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) حکم کی تعمیل کے لیے پنجاب دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کی طرف سے ڈی سی او جھنگ کو لیٹر نمبر CEO/04/14/6493 بتاریخ 4 اپریل 2014 سکول کیلئے 100 ایکڑ زمین کا بندوبست کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے (کاپی ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) فزیبلٹی رپورٹ، زمین کی الاٹمنٹ اور فنڈز ملنے پر اس تحصیل میں دانش سکول قائم کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)

لاہور: سی ڈی جی ایل سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*3801: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میونسپل کارپوریشن کی حدود میں سی ڈی جی ایل کے 43 سکولوں میں سے صرف تین سکولوں میں ہیڈ ماسٹر (بی ایس۔17) کام کر رہے ہیں، باقی سکولوں میں ہیڈ ماسٹر کی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سی ڈی جی ایل کے سکولوں میں تعینات ایس ایس ٹی کی پروموشن کافی عرصہ سے نہ ہوئی ہے جس بناء پر ان کا تعلیمی اور معاشی نقصان ہو رہا ہے؟

(ج) کیا حکومت اہل ایس ایس ٹی کو پروموشن دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ ضلع لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے کل 80 ہائی سکولز ہیں جن میں 40 لڑکوں اور 40 لڑکیوں کے ہیں ان میں سے 5 سکولوں میں BS-17 کے ہیڈ ماسٹر کام کر رہے ہیں۔ باقی سکولوں میں (BS-16), SST بطور انچارج ہیڈ ماسٹر کام کر رہے ہیں ان کو اپنے اپنے سکولوں میں Drawing and Disbursing Officer کے اختیارات حاصل ہیں اور وہ سکول کے تمام مالی اور انتظامی معاملات چلا رہے ہیں۔

(ب)CDGL سکولوں میں تعینات SST کی مجاز اتھارٹی ضلعی ایڈمنسٹریٹر / ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن آفیسر ہے اس وقت CDGL سکولوں میں تعینات SST کی سنیارٹی Disputed ہے، DCO لاہور / مجاز اتھارٹی نے DMO لاہور کو اس سلسلے میں انکوائری آفیسر مقرر کیا ہوا ہے جو کہ زیر التوا ہے۔ مجاز اتھارٹی سے فیصلہ موصول ہوتے ہی اہل SST کو بطور ہیڈ ماسٹر BS-17 میں ترقی دے دی جائے گی۔

(ج) جواب جز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2014)</u>

<u>پاکپتن: چک نمبر 60 / ایس پی کے بوائز سکول سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3826: <u>جناب احمد شاہ کھگہ</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) چک SP / 60 پاکپتن میں لڑکوں کے سکول کی منظوری کب دی گئی تھی اور سکول کی تعمیر کب ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا سکول میں آج تک کلاسوں کا اجراء نہیں کیا گیا، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول کے کمروں کو استعمال میں لائے بغیر ان کی چھتیں بھی گر گئی ہیں اگر ہاں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز کیا حکومت ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) چک SP / 60 پاکپتن میں واقع گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کی تاریخ اجراء 1962 ہے اس میں ایک کمرہ 1995 میں تیار ہوا اور دو کمرے سال 2000 میں بنائے گئے۔

(ب) درست نہ ہے، مذکورہ پرائمری سکول فنکشنل ہے جہاں باقاعدگی سے تدریس کا عمل جاری ہے اور اس وقت اس سکول میں 230 بچے زیر تعلیم ہیں۔

(ج) درست نہ ہے، سکول میں تین کمرے ہیں جو درست حالت میں ہیں اور زیر استعمال ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2015)

ملتان: گرلزاور بوائز سکول سے متعلقہ تفصیلات

*3874: ملک محمد علی کھوکھر: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حلقہ پی پی 199 ملتان میں گرلز و بوائز، پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کے نام اور موضع کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کس کس سکول کی بلڈنگ خستہ حالت میں ہے، کس کی چاردیواری نہ ہے کس میں واش روم، پانی اور بجلی کی سہولت نہ ہے کس میں بلڈنگ طالب علموں کی تعداد کے مطابق کم ہے اور کس سکول کی بلڈنگ ہونے کے باوجود اس میں کلاسز نہ ہو رہی ہیں یا سکول بند پڑے ہیں؟

(ج) کس کس سکول میں اساتذہ کی تعداد کم ہے؟

(د) کس کس سکول میں اساتذہ کے نہ ہونے کی وجہ سے طالب علموں کی پڑھائی نہ ہو رہی ہے یا سکول بند پڑے ہیں اور ان کی عمارات ہیں؟

(ہ) اس حلقہ کی کس کس یوسی میں گرلز ہائی سکول اور ہائر سیکنڈری نہ ہیں ان یوسیز کے نام اور ان میں حکومتی پالیسی کے مطابق گرلز ہائی یا ہائر سیکنڈری سکول نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(و) اس حلقہ کے تمام گرلز و بوائز سکولوں کی مسنگ فسلیٹیز پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 04 فروری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی199 میں موجود گرلز و بوائز سکولوں کی کل تعداد 88 ہے جن میں سے ہائی سکولز 9 مڈل سکول 11 اور پرائمری سکول 68 ہیں ان کی تفصیل یونین کونسلز وائز Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

حلقہ ہذا میں ہائر سیکنڈری سکولز نہ ہیں۔

(ب)حلقہ پی پی 199 میں مکمل خستہ حالت سکولز کی کل تعداد 10 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکول	ریمارکس
1	گورنمنٹ سی ٹی ایم ہائی سکول ملتان۔	ان 3 سکولوں میں کورٹ کیس ہونے کی وجہ سے بلڈنگ کی تعمیر کے سلسلہ میں رقم مختص کر کے تعمیری کام نہیں کروائے جا سکتے۔
2	گورنمنٹ نور جہاں گرلز ہائی سکول ملتان۔	
3	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول الحسین ملتان۔	
4	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول واں چھتہ ملتان۔	4.037 ملین روپے
5	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بیری والا ملتان۔	0.920 ملین روپے
6	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول درکھان والا ملتان۔	0.904 ملین روپے
7	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کوٹلہ ابوالفتح ملتان۔	1.801 ملین روپے
8	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول حامد پور خاص ملتان۔	3.806 ملین روپے
9	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کھوکھراں ملتان۔	4.320 ملین روپے
10	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شیر شاہ ملتان۔	3.827 ملین روپے

باقی نمبر شمار 4 سے نمبر شمار 10 کے سکولوں میں سال 16-2015 کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں خستہ عمارت کی تعمیر کے لیے رقم مختص کر دی گئی ہے جس کی تفصیل اُوپر دی گئی ہے۔

مزید برآں 3 سکولوں کی عمارات کا کچھ حصہ خستہ حالت ہے جن کے نام درج ذیل ہیں

ا۔ گورنمنٹ بوائزہائی سکول سلطان پور ہمڑملتان۔ ۲۔ گورنمنٹ بوائزپرائمری سکول سید علی پور ملتان۔ ۳۔ گورنمنٹ ایم سی بوائز پرائمری سکول فاروق پورہ۔ ان کے تخمینہ جات لگوانے کے لیے محکمہ تعمیرات کومراسلہ جاری کردیاگیاہے۔

مزید برآں درج ذیل سکولوں میں مالی سال16۔2015کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں مِسنگ فسلیٹیزکی سہولیات کے سلسلہ میں رقم مختص کردی گئی ہے جس سے ان سکولوں میں مسنگ فسلیٹیز پوری کردی جائیں گی۔ان سکولوں کے نام اور مختص کردہ رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ بوائزپرائمری سکول عالمگیر ملتان۔	1.054ملین روپے برائے چاردیواری
2۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غریب آباد نمبر۲ملتان۔	0.800ملین روپے برائے چاردیواری
3۔ گورنمنٹ گرلزپرائمری سکول جنگل خان محمد ملتان۔	0.500ملین روپے برائے چاردیواری
4۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کھوکھراں ملتان۔	0.395ملین روپے برائے لیٹرین
5۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کوٹلہ ابوالفتح ملتان	0.395ملین روپے برائے لیٹرین
6۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول صدیق والا ملتان	0.395ملین روپے برائے لیٹرین
7۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بہاولپور سکھا ملتان	0.395ملین روپے برائے لیٹرین
8۔ گورنمنٹ گرلزپرائمری سکول چاہ محمد یار والا ملتان۔	0.395ملین روپے برائے لیٹرین
9۔ گورنمنٹ بوائزہائی سکول شیر شاہ ملتان	0.395ملین روپے برائے لیٹرین

درج بالا سکولوں کے علاوہ حلقہ 199 کے باقی تمام سکولوں میں تمام مِسنگ فسلیٹیز کی سہولیات موجود ہیں:۔

1	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول قیوم نواز والا ملتان	3 کمرے
2	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گھنے والا نمبر 2 ملتان	2 کمرے
3	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول لنگڑیال ملتان	2 کمرے
4	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول عالمگیر ملتان	2 کمرے
5	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول مظفر آباد ملتان	3 کمرے
6	گورنمنٹ بوائز سکول نیچ ملتان	2 کمرے
7	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول جاوید آباد ملتان	2 کمرے
8	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول بلیل ملتان	2 کمرے
9	گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول احسن آباد ملتان	2 کمرے
10	گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول مظفر آباد ملتان	2 کمرے
11	گورنمنٹ ایم ایس بوائز پرائمری سکول ڈبل پھاٹک ملتان	2 کمرے
12	گورنمنٹ ایم سی بوائز پرائمری سکول رمضان آباد ملتان	2 کمرے

(ج) حلقہ ہذا میں کوئی بھی سکول ایسا نہیں جس میں طلباء کو پڑھانے کے لیے اساتذہ کی تعداد پوری نہ ہو۔

(د) حلقہ ہذا میں موجود تمام سکولوں میں درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہے اور کوئی بھی سکول بند نہ ہے۔

(ہ) اِس حلقہ میں یونین کونسلز مظفر آباد، شیر شاہ اور ٹبہ مسعود پور میں گرلز ہائی سکول موجود ہیں لیکن ہائیر سیکنڈری موجود نہ ہے۔ای۔ڈی۔او (ایجوکیشن) ملتان کی جانب سے موصول شدہ رپورٹ کے مطابق مذکورہ یونین کونسلز میں سرکاری رقبہ نہ ہونے کی وجہ سے ہائر سیکنڈری سکول کا قیام فزیبل نہ ہے۔

(و) سال16۔2015 کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں ضلع ملتان کے لیے مِسنگ فسلیٹِیز کی مد میں139 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جس سے مذکورہ حلقہ کے گرلز و بوائز سکولوں کی مِسنگ فسلیٹِیز کو پورا کر دیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب13 نومبر 2015)

چنیوٹ: گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سر گودھا روڈ میں درختوں کی نیلامی سے متعلقہ تفصیلات

*3924: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اگست 2013 میں گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سر گودھا روڈ چنیوٹ کے نگران ہیڈ ماسٹر جمال الدین نور نے سکول کے احاطہ میں سے کم و بیش 14 درخت فروخت کر کے ان کی قیمت خورد برد کر لی؟

(ب) کیا مذکورہ درخت ہائے فروخت کرنے کے لئے کوئی نیلامی کا اشتہار دیا گیا کوئی نیلام کمیٹی بنائی گئی اس کے ممبران کے نام کیا ہیں۔ اس کمیٹی میں محکمہ جنگلات کے جس نمائندہ کو شامل کیا گیا اس کا نام، عہدہ اور جائے تعیناتی بتائی جائے نیلامی میں کن کن لوگوں نے حصہ لیا نیز اشتہار نیلامی کی کاپی بھی پیش کی جائے جبکہ ان جملہ درختوں کی مالیت 3,40,000 روپے کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے؟

(ج) یہ درخت خورد برد کرنے میں کتنے ملازمین ملوث ہیں ان کے نام اور عہدے بتائے جائیں اگر ان کے خلاف محکمانہ انکوائری کروائی گئی ہے تو انکوائری افیسر کا نام اور عہدہ بتایا جائے اپنے عہدوں سے ناجائز فائدہ اٹھانے والوں کو کیا سزا دی گئی نیز کیا سرکاری لوٹی گئی دولت خزانہ سرکار میں جمع کروائی گئی؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ سال 2013 میں جمال الدین نور SST بطور انچارج ہیڈ ماسٹر عرصہ صرف 16.04.2013 تا 20.05.2013 تھا اور 2013 میں درخت نہ فروخت کیئے گئے تھے بلکہ

درختوں کی صرف چھانگ وغیرہ فروخت کی گئی اور مبلغ۔/12000روپے نیشنل بینک آف پاکستان میں جمع کروائے گئے تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جیسا کہ جواب "الف" میں گزارش کی گئی ہے کہ 2013 میں درختوں کی کوئی نیلامی نہیں ہوئی تاہم سال 2011 میں درختوں کی نیلامی کا اشتہار دیا گیا تھا۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس میں ان درختوں کی تعداد 3 تھی۔ ان کے ٹکڑے 9 عدد تھے جس کیلئے ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی اس کمیٹی میں محکمہ جنگلات کا نمائندہ بھی شامل تھا۔ جس کا نام ریاض احمد تھا اور وہ بطور فاریسٹ گارڈ ضلع چنیوٹ میں تعینات تھا۔ تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نیلامی میں 9 افراد نے حصہ لیا ان کے ناموں کی تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مذکورہ درختوں کی نیلامی میں سب سے زیادہ بولی مبلغ۔/1,09,620 (ایک لاکھ نو ہزار چھ سو بیس روپے) لگائی گئی (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے بعد ازاں حافظ محمد فاروق سینئر ہیڈ ماسٹر اور جمال الدین نور SST نے 21.05.2013 تا 02.05.2014 کے دوران اسی لکڑی سے کرسیاں بنوانے کیلئے سکول کونسل کی رضامندی سے فرنیچر کی دوکان پر بھیج دیں (Annex-G) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ان کرسیوں کے لئے ریٹ کا باقاعدہ تعین کیا گیا اسی دوران سکول کے EST دوست محمد ظفر نے ای۔ڈی۔او ایجوکیشن چنیوٹ کو لکڑی چوری کی شکایت کر دی جس کی بنا پر مذکورہ نیلامی کو منسوخ کر دیا گیا۔ (Annex-E&H) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) مذکورہ بالا ٹیچر کی شکایت پر Probe Inquiry لگائی گئی جس کے تحت ملوث افراد کے خلاف PEEDA Act 2006 کے تحت کارروائی کی سفارش کی گئی (Annex-J) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ای ڈی او ایجوکیشن چنیوٹ کی جانب سے موصول شدہ رپورٹ کے تحت محکمانہ سطح پر PEEDA Act 2006 کے تحت ریگولر انکوائری کی گئی ملوث افراد کے نام اور ان کی جملہ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ حافظ محمد فاروق (BS-19) سابقہ سینئر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول چنیوٹ،
موجودہ تعیناتی بطور SSS گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول 379/JB ڈسٹرکٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ

2۔ جمال الدین نور (BS-16) سابقہ SST گورنمنٹ ہائی سکول چنیوٹ،
موجودہ تعیناتی گورنمنٹ ہائی سکول احمد نگر، چنیوٹ۔

دونوں مذکورہ ٹیچرز کو سیکرٹری سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ستمبر 2015 میں پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت With holding of one increment for 02 years کی سزا دی گئی۔ انکوائری آفیسر محمد لطیف فیضی (BS-20) ڈائریکٹر (P&B) ڈی پی آئی ایلیمنٹری تھے۔ جہاں تک سرکاری رقم خزانہ سرکار میں جمع کروانے کا تعلق ہے اس ضمن میں گزارش ہے چونکہ نیلامی منسوخ ہو گئی تھی لہٰذا اس حوالے سے کوئی رقم خزانے میں جمع نہیں کروائی گئی تاہم 2013 میں درختوں کی چھانگ سے موصول ہونے والی رقم مبلغ۔/12,000 روپے نیشنل بینک آف پاکستان میں جمع کروا دیئے گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2015)</u>

<u>ننکانہ صاحب: پرائمری سکول چک نمبر 61/5 کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3984: <u>محترمہ نبیلہ حاکم علی خان</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کی پرائمری اور مڈل سکولز کی اپ گریڈیشن پالیسی کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 61/5 تحصیل و ضلع ننکانہ صاحب کو کافی عرصہ سے اپ گریڈ نہیں کیا گیا؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکول کو مڈل کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب کی پرائمری سے مڈل سکول کی اپ گریڈیشن کی پالیسی کے مطابق پرائمری سکول کا کم از کم رقبہ ایک کنال 5 مرلے، بچوں کی کم از کم تعداد ایک سو جبکہ چہارم و پنجم جماعتوں میں 20 بچے ہونا ضروری ہیں۔ نوٹیفکیشن کی کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) مذکورہ بالا سکول میں بچوں کی تعداد بہت کم ہے۔ کیونکہ 6 کلو میٹر کے فاصلہ پر ہائر سیکنڈری سکول بڑا گھر ہے۔ اور 4 کلو میٹر کے فاصلہ پر گرلز ایلیمنٹری سکول 60/6 ہے جو براہ راست پختہ سڑک سے منسلک ہے۔ اس لیے مذکورہ بالا سکول حکومت کی پالیسی کے مطابق اپ گریڈ نہیں ہو سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2015)

فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چک نمبر 388 کی عمارت سے متعلقہ تفصیلات

*4062: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چک نمبر 388، 124 UC تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کی عمارت 8 کمروں پر مشتمل تھی جن میں سے 6 کمرے خستہ حالت ہونے کی وجہ سے گرا دیئے گئے ہیں اور اب سکول ہذا صرف دو کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا یہ چار کمرے اس سکول کی ضروریات کے لئے کافی ہیں؟ اگر نہیں تو پھر حکومت اس سکول میں نئے کمرے کیوں تعمیر نہیں کروا رہی ہے؟ کب تک نئے کمرے تعمیر کروا دیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چک نمبر 388 گ۔ب 124 UC تحصیل سمندری فیصل آباد میں کل آٹھ کمرے تھے لیکن خستہ حالت ہونے کی وجہ سے گرائے جانے والے کمرہ جات کی تعداد 6 کی بجائے 4 ہے اور اب مذکورہ سکول کی عمارت 4 کمروں پر مشتمل ہے۔

(ب) اس وقت مذکورہ سکول میں پڑھنے والی طالبات کی تعداد 308 ہے جن کے لئے یہ چار کمرہ جات کافی نہ ہیں اور مذکورہ سکول میں مزید چار کمرہ جات بمع ٹائلٹ بلاک کی تعمیر کے لئے 4.248 ملین روپے کے فنڈز جاری کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ آفیسر پلاننگ فیصل آباد کو مورخہ 2014-07-08 کو لیٹر لکھ دیا گیا ہے۔ کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے فنڈز کی فراہمی کے بعد نئے کمرے تعمیر کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2014)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 4 مئی 2016　　　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 6۔ مئی 2016 محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نگہت شیخ	2753۔3291۔3297
2	ڈاکٹر نوشین حامد	1984۔1985
3	محترمہ فائزہ احمد ملک	2942۔3043
4	چودھری فیصل فاروق چیمہ	3224۔3231
5	جناب شہزاد منشیٰ	3418
6	میاں طارق محمود	3452۔3580
7	جناب جعفر علی ہوچہ	3478
8	جناب احمد شاہ کھگہ	3492۔3826
9	جناب محمد انیس قریشی	3496۔3500
10	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3537۔3538
11	جناب احمد علی خان دریشک	3664۔3665
12	چودھری عامر سلطان چیمہ	3675
13	چودھری اشرف علی انصاری	3695
14	سردار شہاب الدین خان سہیڑ	3707
15	قاضی احمد سعید	3769
16	محترمہ شمیلہ اسلم	3770۔3771
17	جناب امجد علی جاوید	3773۔3774
18	جناب خالد غنی چودھری	3795۔3798
19	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	3801۔3984
20	ملک محمد علی کھوکھر	3874

21	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	3924
22	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	4062